

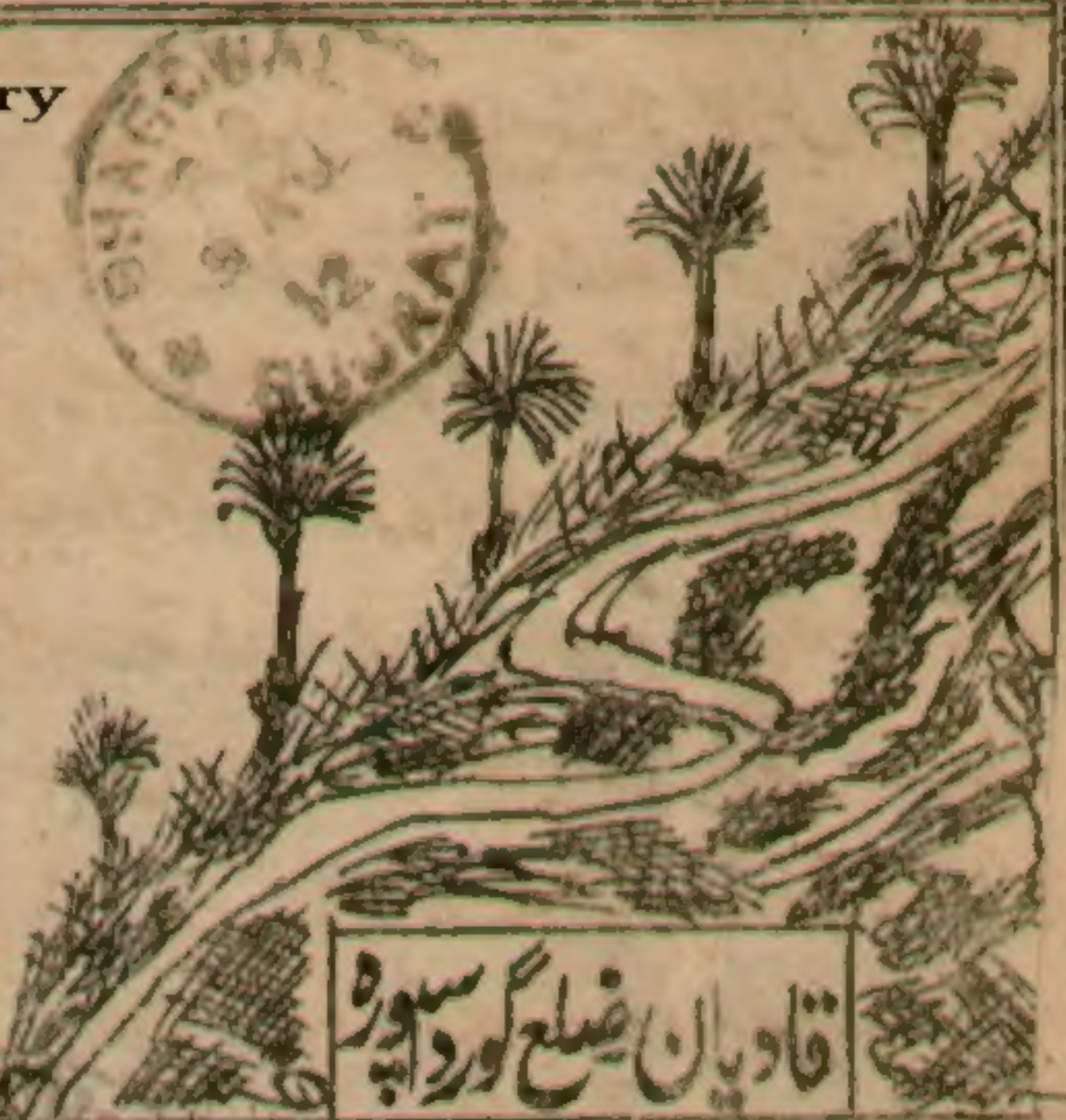
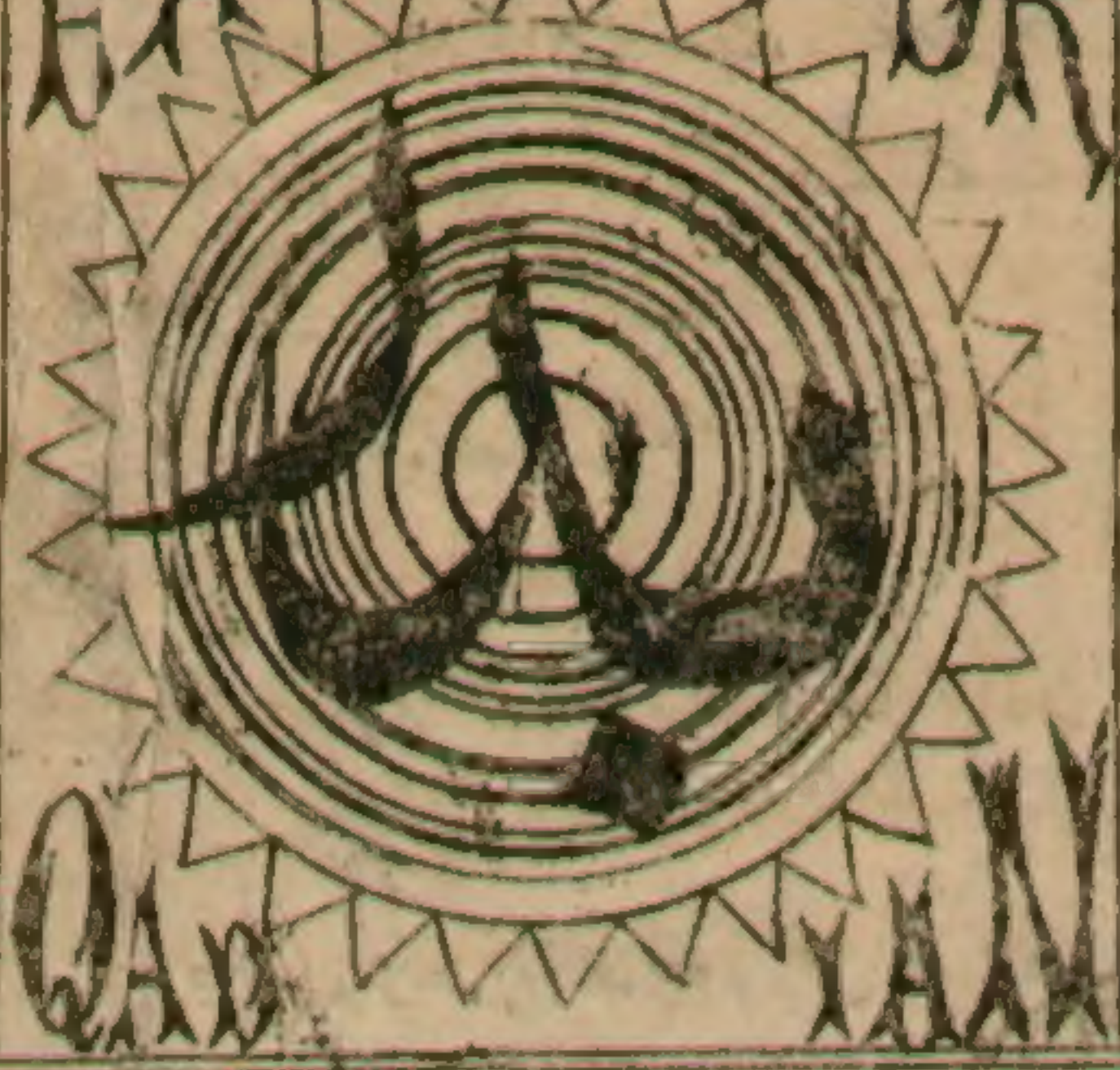
(Date Supplied)

وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ بِبَارِئٍ دَانٍ لَّهٗ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سُبْحَانَ الَّذِي سَمِعَ مَلٰٓئِكَةً يَدْعُوْنَ اِلٰى الْمَلٰٓئِكَةِ

Digitized by Khilafat Library



قاديان ضلع گورداسپور

Reg. No. of CCLXXXVIII
انجمن قادیان ضلع گورداسپور
بہشت نئی سلطان عالم صاحب احمدی گنج گہات

۲۳ شعبان ۱۳۳۵ھ علی صاحبہا التیہ واسام مطابقت ۸ اگست ۱۹۱۲ء مطابقت ۵ سون

عام قیمت

مؤید قرآن مجید از مشرقی ہدایت صبح و صفا برآمد

Registered No. L. CCLXXXVIII

وار مطاع سعادت شمس الضحیٰ برآمد

پیشگی

چارپہ پیشگی

یعنی امام برحق عیسیٰ مسیح مرسل

بروز جمعرات

مہدی دور آخر بدرالدین برآمد

جلد ۱۲

نور یقین و ایمان افروز و نور دین را

۲۱ ڈیڑھ

راں در سواد عالم نور و ضیا برآمد

آں صادق صدوقاں بلو چار و دہ شد

محمد صادق

راں بدر صادقاں برآمد

دس شرائط بیعت

اول یہ کہ بیعت کنندہ سچے دل سے عملداس بات کا کرے۔ کہ آئندہ اس وقت تک کہ قبر میں داخل ہو جاوے شریک سے بجنب رہیگا۔ دوم یہ کہ جھوٹ اور زناہ اور بد نظری اور فسق اور فساد اور خیانت اور فساد اور بغاوت کے طریقوں سے بچتا رہیگا اور نفسانی جوشوں کے وقت ان کا مغلوب نہ ہوگا اگرچہ کسی ایسی جذبہ پیش آوے۔ سوم یہ کہ بلا ناغہ پنہ وقت تمام موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہیگا اور حق الوسخ تمام تہجد کے پڑھنے اور اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہوں کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے میں مداومت اختیار کریگا۔ اور دلی محبت سے اللہ تعالیٰ کے احسانوں کو یاد کرے اس کی حمد اور تعریف کو ہر روز اپنا ورد بنائے گا۔ چہارم یہ کہ عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانوں کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشوں سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہ دیگا نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح سے۔ پنجم یہ کہ ہر حال رنج و راحت۔ عسر اور عسر اور نعمت و ہلا میں اللہ تعالیٰ کے ساتھ

وفاداری کریگا اور ہر حالت میں راضی بقضاء ہوگا۔ اور ہر ایک ذلت اور دکھ کے قبل کرنے کے لئے اس کی راہ میں تیار رہیگا اور کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اس سے منہ نہ پھیرے گا۔ بلکہ قدم آگے بڑھائے گا۔ ششم یہ کہ اتباع رسم اور متابعت ہوا و ہوس سے باز آجائے گا۔ اور قرآن شریف کی حکومت کو بکلی اپنے اوپر قبول کریگا اور قال اللہ اور قال الرسول کو اپنی ہر ایک راہ میں دستور العمل قرار دیگا۔ ہفتم یہ کہ تکبر اور نخوت کو بکلی چھوڑ دیگا اور فروتنی اور عاجزی اور خوش خلقی اور علیی اور مکیبی سے زندگی بسر کریگا۔ ہشتم یہ کہ دین اور دین کی عزت اور ہمدردی اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنی اولاد اور اپنے ہر ایک عزیز سے زیادہ تر عزیز سمجھیگا نہ کہ یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض اللہ مشغول رہیگا اور جہاں تک بس چل سکتا ہے اپنی خدا واد تقویٰ اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہنچائیگا۔ نہ کہ اس عاجز و عقد اخوت محض اللہ باقر اطاعت و معروف ماندہ کر اس پر تادقت مرگ قائم رہیگا اور اس عقد اخوت میں ایسا اعلیٰ درجہ کا ہوگا کہ اس کی نظیر دنیوی رشتوں اور ناظوں اور تمام خادمانہ حالتوں میں پائی نہ جاتی ہو۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والہ وسلم آپ کی جماعت کا مذہب

مسلمانیم ارد فتن خدا اندر میں دیں آمدہ! مادریم اس کتابے حق کہ قرآن نام است آن رسولے کش مہرست جام مہر او با شیر شد اندر بدن ہست او فیہ الرسل خیر الانام مادریم ہر آب کہ ہست آنچہ مارا وحی و ایائے بود اقتدائے قول ما و در جان ماست ادلائمکے از خبر مانے معاد آں ہمداد حضرت احدیت است معجزات و ہمت حق اند و راسا معجزات انبیاء سابقین بر ہمداد جان و دل ایمان ماست یکدم دوری اداں عالیجناب مصطفیٰ ماما امام و پیشوا ہم ہمیں از دار دنیا بگذریم باہد عوفان ما دہام اوست دامن کش بدست مامام جان شد با جان بد فریاد شکر ہر وقت را ہر شد اختتام شدہ ہر آب سیرابے گشت آن دادخوان ہماں جائے بود ہرچہ نہ ثابت شود ایمان ماست ہرچہ گفت آں مرسل بجا باد شکر آں مستحق لعنت است شکر آں مورد لعن خداست آنچہ در قرآن بیان شد بالیقین ہرکارے کند ارکاشقیارت نزد واکفر است خسران تباب

انجاء قادیان

برادران احمدیہ

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بفضلہ وکرمہ بخیر و عافیت میں راور اہل بیت مسیح موعود میں ہر طرح سے خیریت ہے + عزیزان عبدالحی و عبد السلام ہر اہل شیخ تمور صاحب بخیریت کشمیر پہنچ گئے ہیں اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے بخیر و عافیت رکھو اور بخیر و عافیت واپس لاوے + حضرت مولوی محمد علی صاحب ایم اے اپنے اہل بیت سمیت بخیریت کوہری پر تبدیل آب دہوا کے واسطے مقیم ہیں + حضرت مولوی سید محمد احسن صاحب اردہ میں مقیم ہیں + مدرسہ تعلیم ۱۰۔ اگست کو اور مدرسہ احمدیہ ۱۱۔ اگست کو موسیٰ تعطیل کے واسطے بند ہو گا + وفد دکن کے ہر سہ ممبران بخیریت اپنا کام کر رہے ہیں۔ بنگلور سے جو نارائے ہیں ان سے ظاہر ہے کہ ہمارے وفد کو خدا کے فضل سے بہت عزت حاصل ہو رہی ہے پہلے کچھ مخالفت ہوئی تھی۔ جو خواجہ صاحب کے پہلے ہی لکھنؤ سے مرٹ گئی یہاں تک کہ خواجہ صاحب موصوف کو کفرنس کا پریزیڈنٹ بنایا گیا۔ اللہم زدو فزد + سید عبدالحی عرب صاحب آج کل سندھ میں ہیں۔ غالباً جلد واپس شریف لا دیں گے سندھ میں ایک جگہ پر ٹھہرا نا نام ایک بہت بڑی گدی ہے وہاں کے سالانہ جلسہ پر جب ہزاروں لوگ موجود تھے عرب صاحب کے سلسلہ کی تبلیغ کی اور پتہ نام آہی سب کے کانوں تک بدلائل و براہین پہنچا دیا۔ سب نے توجہ سے سنا اللہ تعالیٰ عرب صاحب کو جزائے خیر دے۔ کہ انھوں نے ایسے فتنہ کا مقام پر بھی کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے خوف نہ کیا۔

وانہ لعلم للساعة
انہ لعلم للساعة میں
کے کیا معنی ہیں،

ضرر ضمیر قرآن مجید ہی کی طرف پھرتا ہے اس کے بغیر ہرگز کسی طرف پھیرنا جائز نہیں۔

بلکہ تفاسیر کے ایک قول کو ترجیح دی گئی ہے۔ ان کا ضمیر قرآن شریف کی طرف پھرنے کا دعویٰ ہماری ایجاد نہیں بلکہ تفسیروں میں ایسا لکھا ہے۔ میں حوالہ عرض کرتا ہوں۔ تفسیر معالم التنزیل صفحہ ۱۰۸ میں ہے۔

قال الحسن وجماعته وانه معنی دان القرآن یعنی جن اور ایک بڑی جماعت کہتی ہے کہ اس سے مراد

یہ راز ہے ہر آگے وجہ لکھی ہے اس لئے کہ قرآن تبار کے تفصیلی حالات دیتا ہے۔

تفسیر جامع البیان صفحہ ۲۲۲ میں ہے۔ الضمیر للقرآن فان یہ لدا لالتا علیہا (ضمیر قرآن کے لئے ہے کیونکہ اس کے لئے اس میں دلالت ہے۔

تفسیر قرآن جلد ۲ میں ہے۔ قيل الضمیر في وانه لقرآن وفيه ثبوت الساعة۔

تفسیر بیضاوی جلد ۵ صفحہ ۲۲۹۔ الضمیر للقرآن فان فیہ اعلام بالساعة۔

تفسیر روح المعانی جلد ۸ صفحہ ۲۶۔ وعن الحسن و قتادة وابن جبرین ان ضمیر في وانه للقرآن یعنی حسن۔ قتادہ۔ ابن جبر سے روایت ہے کہ وانه کی ضمیر قرآن کی طرف ہے۔

تفسیر مجمع البیان جلد ۲ میں ہے۔ وانه يعود الى القرآن ان حوالوں سے آپ پر کھل گیا ہو گا کہ ان کی ضمیر قرآن مجید کی طرف پھرتا۔ ہماری ایجاد نہیں بلکہ تمام مفسرین نے بالعموم یہی لکھا ہے اور یہ جواب آپ نے لکھا ہے کہ اس سے پہلے حضرت عیسیٰ کا ذکر ہے اس لئے یہ ضمیر لامحالہ عیسیٰ کی طرف راجع ہونی چاہیئے تو اس کا جواب یہ ہے کہ اگر اس سے پہلے ابن مریم اور اس آیت کے مضمون میں فرق نہ ہوتا تو اس کے ساتھ دلہا جاء عیسیٰ کی بجائے

دلہا جاء ہی کافی سمجھا جاتا۔ ضمیر کے مرجع کو ظاہر کرنا اس امر کا ثبوت ہے کہ درمیان میں کوئی ایسا ذکر آچکا ہے جس سے پہلے ذکر کا اثر جاتا رہا اور پھر مرجع کو ظاہر کرنا پڑا۔ دو مسماری سورۃ کی ترتیب پر نظر فرمادیں کہ انہ لدا کولک و لثوق قرآن مجید کے بارے میں فرما کر پھر حضرت موسیٰ اور ان کے دشمنوں کی ہلاکت کا ذکر کیا ہے کہ جس طرح ایک نبی کی مخالفت سے وہ ہلاک ہوئے یہ بھی ہلاک ہوں گے پھر ابن مریم کا ذکر فرمایا پھر قرآن مجید کا ذکر کیا کہ یہ خدا تعالیٰ کی آخری کتب ہے اور یہ قیامت کا علم ہے۔ اور یہی صراط مستقیم ہے اس سے پہلے بھی فالستمسک بالذی ادھی الباک انک علی صراط مستقیم فرما کر تاج کا ذکر

کہ قرآن مجید کا اتباع صراط مستقیم ہے یہاں پھر وہی صراط مستقیم فرمایا کہ قرآن مجید اس لئے کہ اس میں قیامت کی نشانات قیامت کے دلائل۔ قیامت کے احوال ہیں۔ علم للساعة ہے جس سے لوگوں میں قیامت میں شک نہ کرو اور میری (محمد صلیم کی) پیروی کرو یہی صراط مستقیم ہے اس کے بعد پھر عیسیٰ

پہلے ذکر کا اثر جاتا رہا اور پھر مرجع کو ظاہر کرنا پڑا۔ دو مسماری سورۃ کی ترتیب پر نظر فرمادیں کہ انہ لدا کولک و لثوق قرآن مجید کے بارے میں فرما کر پھر حضرت موسیٰ اور ان کے دشمنوں کی ہلاکت کا ذکر کیا ہے کہ جس طرح ایک نبی کی مخالفت سے وہ ہلاک ہوئے یہ بھی ہلاک ہوں گے پھر ابن مریم کا ذکر فرمایا پھر قرآن مجید کا ذکر کیا کہ یہ خدا تعالیٰ کی آخری کتب ہے اور یہ قیامت کا علم ہے۔ اور یہی صراط مستقیم ہے اس سے پہلے بھی فالستمسک بالذی ادھی الباک انک علی صراط مستقیم فرما کر تاج کا ذکر

کہ قرآن مجید کا اتباع صراط مستقیم ہے یہاں پھر وہی صراط مستقیم فرمایا کہ قرآن مجید اس لئے کہ اس میں قیامت کی نشانات قیامت کے دلائل۔ قیامت کے احوال ہیں۔ علم للساعة ہے جس سے لوگوں میں قیامت میں شک نہ کرو اور میری (محمد صلیم کی) پیروی کرو یہی صراط مستقیم ہے اس کے بعد پھر عیسیٰ

پہلے ذکر کا اثر جاتا رہا اور پھر مرجع کو ظاہر کرنا پڑا۔ دو مسماری سورۃ کی ترتیب پر نظر فرمادیں کہ انہ لدا کولک و لثوق قرآن مجید کے بارے میں فرما کر پھر حضرت موسیٰ اور ان کے دشمنوں کی ہلاکت کا ذکر کیا ہے کہ جس طرح ایک نبی کی مخالفت سے وہ ہلاک ہوئے یہ بھی ہلاک ہوں گے پھر ابن مریم کا ذکر فرمایا پھر قرآن مجید کا ذکر کیا کہ یہ خدا تعالیٰ کی آخری کتب ہے اور یہ قیامت کا علم ہے۔ اور یہی صراط مستقیم ہے اس سے پہلے بھی فالستمسک بالذی ادھی الباک انک علی صراط مستقیم فرما کر تاج کا ذکر

کہ قرآن مجید کا اتباع صراط مستقیم ہے یہاں پھر وہی صراط مستقیم فرمایا کہ قرآن مجید اس لئے کہ اس میں قیامت کی نشانات قیامت کے دلائل۔ قیامت کے احوال ہیں۔ علم للساعة ہے جس سے لوگوں میں قیامت میں شک نہ کرو اور میری (محمد صلیم کی) پیروی کرو یہی صراط مستقیم ہے اس کے بعد پھر عیسیٰ

پہلے ذکر کا اثر جاتا رہا اور پھر مرجع کو ظاہر کرنا پڑا۔ دو مسماری سورۃ کی ترتیب پر نظر فرمادیں کہ انہ لدا کولک و لثوق قرآن مجید کے بارے میں فرما کر پھر حضرت موسیٰ اور ان کے دشمنوں کی ہلاکت کا ذکر کیا ہے کہ جس طرح ایک نبی کی مخالفت سے وہ ہلاک ہوئے یہ بھی ہلاک ہوں گے پھر ابن مریم کا ذکر فرمایا پھر قرآن مجید کا ذکر کیا کہ یہ خدا تعالیٰ کی آخری کتب ہے اور یہ قیامت کا علم ہے۔ اور یہی صراط مستقیم ہے اس سے پہلے بھی فالستمسک بالذی ادھی الباک انک علی صراط مستقیم فرما کر تاج کا ذکر

کہ قرآن مجید کا اتباع صراط مستقیم ہے یہاں پھر وہی صراط مستقیم فرمایا کہ قرآن مجید اس لئے کہ اس میں قیامت کی نشانات قیامت کے دلائل۔ قیامت کے احوال ہیں۔ علم للساعة ہے جس سے لوگوں میں قیامت میں شک نہ کرو اور میری (محمد صلیم کی) پیروی کرو یہی صراط مستقیم ہے اس کے بعد پھر عیسیٰ

پہلے ذکر کا اثر جاتا رہا اور پھر مرجع کو ظاہر کرنا پڑا۔ دو مسماری سورۃ کی ترتیب پر نظر فرمادیں کہ انہ لدا کولک و لثوق قرآن مجید کے بارے میں فرما کر پھر حضرت موسیٰ اور ان کے دشمنوں کی ہلاکت کا ذکر کیا ہے کہ جس طرح ایک نبی کی مخالفت سے وہ ہلاک ہوئے یہ بھی ہلاک ہوں گے پھر ابن مریم کا ذکر فرمایا پھر قرآن مجید کا ذکر کیا کہ یہ خدا تعالیٰ کی آخری کتب ہے اور یہ قیامت کا علم ہے۔ اور یہی صراط مستقیم ہے اس سے پہلے بھی فالستمسک بالذی ادھی الباک انک علی صراط مستقیم فرما کر تاج کا ذکر

کا ذکر پھر عیسیٰ کا دوبارہ ذکر پھر ہے۔ ایک نکتہ بیان کیا گیا ہے وہ بھی لکھ دیتا ہوں کہ لہذا ضرب ابن مریم کا بطور مثیل ذکر کیا جائے (مثلاً ہی چیز کہتے ہیں جو بار بار واقع ہو) مشرک کہتے ہیں کہ تم میں خدا کے حلول کے مسئلہ میں ملزم کرنے تھے اب خود قائل ہو گئے کہ مسیح دوسرے وجود میں حلول کر کے آئے گا اور ہمارے معبود پر حال اچھے تو

کہ وہ خدا کے ادا رہیں اور تمہارے نبی کسی دوسرے انسان ہی کے آثار ہوئے تو اس کا جواب دیا گیا کہ حلول اور بروز میں بڑا فرق ہے۔ بروز تو صرف کسی کے خوب پڑنے کا نام ہے جس وہ آنی والا ابن مریم تو ایک عید ہو گا جس پر خدا کا خاص فضل ہو گا وہ تو انسان ہے ہم چاہیں تو فرشتوں کے مثیل بھی تم میں پیدا کر دیں۔ بہر حال یہاں قرآن کی طرف ضمیر پھرنے میں کوئی ہرج

ہنیں۔ لیکن اگر آپ مسیح کی طرف ضمیر پھرتے ہیں تو بھی چارے عقیدہ پر کوئی زد نہیں پڑتی کیونکہ مسیح کو جو علم الساعة کہا گیا ہے تو اس کی وجہ مفسرین نے اسکی بے باپ پیدائش یا اسکے معجزات لکھی ہے نیز انکی بعثت بنی اسرائیل میں اس ساعت کا علم تھی جو بنی اسرائیل پر خوفناک تھا یہی کی صورتیں ظاہر ہوئی اور ساعت کا اطلاق ایسی باتوں پر بھی ہوتا ہے۔ اور قرآن مجید ہی سے اس کی مثالیں مل سکتی ہیں جیسے کہ اقربت الساعة والشوق

الفرار میں۔ ایسا ہی سورہ قمر میں آیت ہے سیھنم الجمع و یولون الدہر بل الساعة موعدهم و الساعة ادھی و امر میں ساعت مراد جنگ بدر ہے مسیح کے آنے پر بنی اسرائیل کے گھرانے سے نبوت تبدیل ہو کر بنی اسماعیل میں آگئی عظیم الشان انقلاب کہلاتا ہے۔

اور آپ جو کہتے ہیں کہ اس سے پہلے قرآن کا ذکر نہیں اس جواب میں میں نے بتا دیا کہ یہ سورۃ شروع ہی قرآن مجید کی عظمت کے ذکر سے ہوئی ہے اور ایک ہی مضمون جلاتا آتا ہے رہا میں صرف دلائل کے ثواب دے رہے ہیں اب آپ بتائیے کہ اس سے پہلے نزول مسیح کا ذکر کہاں ہے ان یہاں سکتا ہوں کہ مسیح کا ذکر ہے جو مسیح بوجہ بے باپ پیدا ہونے کے علم الساعة بن سکتا ہے تو آپ ایسی چیز کو کیوں دلیل بناتے ہیں جو ابھی ظاہر نہیں ہوئی۔ یعنی نزول مسیح تو ابھی ہوا نہیں اور آپ لوگوں کو

موجود کرتے ہیں کہ وہ قیامت کے ظہور میں شک لا دیں کہ دنیا میں ایسی عجیب منطق بھی ہے کہ قیامت کو ضرور ان لوگوں کے کہ عیسیٰ علیہ السلام قیامت کو نازل ہو گا پھر یہ لفظ تو علم ہے نہ کہ علم کہ آپ سے قیامت کا نشان بنانے میں بلکہ زیادہ سے زیادہ یہی ہے کہ عیسیٰ علیہ السلام قیامت کو نازل ہو گا اور علم الساعة کے بارے

کا ذکر پھر عیسیٰ کا دوبارہ ذکر پھر ہے۔ ایک نکتہ بیان کیا گیا ہے وہ بھی لکھ دیتا ہوں کہ لہذا ضرب ابن مریم کا بطور مثیل ذکر کیا جائے (مثلاً ہی چیز کہتے ہیں جو بار بار واقع ہو) مشرک کہتے ہیں کہ تم میں خدا کے حلول کے مسئلہ میں ملزم کرنے تھے اب خود قائل ہو گئے کہ مسیح دوسرے وجود میں حلول کر کے آئے گا اور ہمارے معبود پر حال اچھے تو

کہ وہ خدا کے ادا رہیں اور تمہارے نبی کسی دوسرے انسان ہی کے آثار ہوئے تو اس کا جواب دیا گیا کہ حلول اور بروز میں بڑا فرق ہے۔ بروز تو صرف کسی کے خوب پڑنے کا نام ہے جس وہ آنی والا ابن مریم تو ایک عید ہو گا جس پر خدا کا خاص فضل ہو گا وہ تو انسان ہے ہم چاہیں تو فرشتوں کے مثیل بھی تم میں پیدا کر دیں۔ بہر حال یہاں قرآن کی طرف ضمیر پھرنے میں کوئی ہرج

ہنیں۔ لیکن اگر آپ مسیح کی طرف ضمیر پھرتے ہیں تو بھی چارے عقیدہ پر کوئی زد نہیں پڑتی کیونکہ مسیح کو جو علم الساعة کہا گیا ہے تو اس کی وجہ مفسرین نے اسکی بے باپ پیدائش یا اسکے معجزات لکھی ہے نیز انکی بعثت بنی اسرائیل میں اس ساعت کا علم تھی جو بنی اسرائیل پر خوفناک تھا یہی کی صورتیں ظاہر ہوئی اور ساعت کا اطلاق ایسی باتوں پر بھی ہوتا ہے۔ اور قرآن مجید ہی سے اس کی مثالیں مل سکتی ہیں جیسے کہ اقربت الساعة والشوق

الفرار میں۔ ایسا ہی سورہ قمر میں آیت ہے سیھنم الجمع و یولون الدہر بل الساعة موعدهم و الساعة ادھی و امر میں ساعت مراد جنگ بدر ہے مسیح کے آنے پر بنی اسرائیل کے گھرانے سے نبوت تبدیل ہو کر بنی اسماعیل میں آگئی عظیم الشان انقلاب کہلاتا ہے۔

اور آپ جو کہتے ہیں کہ اس سے پہلے قرآن کا ذکر نہیں اس جواب میں میں نے بتا دیا کہ یہ سورۃ شروع ہی قرآن مجید کی عظمت کے ذکر سے ہوئی ہے اور ایک ہی مضمون جلاتا آتا ہے رہا میں صرف دلائل کے ثواب دے رہے ہیں اب آپ بتائیے کہ اس سے پہلے نزول مسیح کا ذکر کہاں ہے ان یہاں سکتا ہوں کہ مسیح کا ذکر ہے جو مسیح بوجہ بے باپ پیدا ہونے کے علم الساعة بن سکتا ہے تو آپ ایسی چیز کو کیوں دلیل بناتے ہیں جو ابھی ظاہر نہیں ہوئی۔ یعنی نزول مسیح تو ابھی ہوا نہیں اور آپ لوگوں کو

موجود کرتے ہیں کہ وہ قیامت کے ظہور میں شک لا دیں کہ دنیا میں ایسی عجیب منطق بھی ہے کہ قیامت کو ضرور ان لوگوں کے کہ عیسیٰ علیہ السلام قیامت کو نازل ہو گا پھر یہ لفظ تو علم ہے نہ کہ علم کہ آپ سے قیامت کا نشان بنانے میں بلکہ زیادہ سے زیادہ یہی ہے کہ عیسیٰ علیہ السلام قیامت کو نازل ہو گا اور علم الساعة کے بارے

کا ذکر پھر عیسیٰ کا دوبارہ ذکر پھر ہے۔ ایک نکتہ بیان کیا گیا ہے وہ بھی لکھ دیتا ہوں کہ لہذا ضرب ابن مریم کا بطور مثیل ذکر کیا جائے (مثلاً ہی چیز کہتے ہیں جو بار بار واقع ہو) مشرک کہتے ہیں کہ تم میں خدا کے حلول کے مسئلہ میں ملزم کرنے تھے اب خود قائل ہو گئے کہ مسیح دوسرے وجود میں حلول کر کے آئے گا اور ہمارے معبود پر حال اچھے تو

کہ وہ خدا کے ادا رہیں اور تمہارے نبی کسی دوسرے انسان ہی کے آثار ہوئے تو اس کا جواب دیا گیا کہ حلول اور بروز میں بڑا فرق ہے۔ بروز تو صرف کسی کے خوب پڑنے کا نام ہے جس وہ آنی والا ابن مریم تو ایک عید ہو گا جس پر خدا کا خاص فضل ہو گا وہ تو انسان ہے ہم چاہیں تو فرشتوں کے مثیل بھی تم میں پیدا کر دیں۔ بہر حال یہاں قرآن کی طرف ضمیر پھرنے میں کوئی ہرج

ہنیں۔ لیکن اگر آپ مسیح کی طرف ضمیر پھرتے ہیں تو بھی چارے عقیدہ پر کوئی زد نہیں پڑتی کیونکہ مسیح کو جو علم الساعة کہا گیا ہے تو اس کی وجہ مفسرین نے اسکی بے باپ پیدائش یا اسکے معجزات لکھی ہے نیز انکی بعثت بنی اسرائیل میں اس ساعت کا علم تھی جو بنی اسرائیل پر خوفناک تھا یہی کی صورتیں ظاہر ہوئی اور ساعت کا اطلاق ایسی باتوں پر بھی ہوتا ہے۔ اور قرآن مجید ہی سے اس کی مثالیں مل سکتی ہیں جیسے کہ اقربت الساعة والشوق

الفرار میں۔ ایسا ہی سورہ قمر میں آیت ہے سیھنم الجمع و یولون الدہر بل الساعة موعدهم و الساعة ادھی و امر میں ساعت مراد جنگ بدر ہے مسیح کے آنے پر بنی اسرائیل کے گھرانے سے نبوت تبدیل ہو کر بنی اسماعیل میں آگئی عظیم الشان انقلاب کہلاتا ہے۔

اور آپ جو کہتے ہیں کہ اس سے پہلے قرآن کا ذکر نہیں اس جواب میں میں نے بتا دیا کہ یہ سورۃ شروع ہی قرآن مجید کی عظمت کے ذکر سے ہوئی ہے اور ایک ہی مضمون جلاتا آتا ہے رہا میں صرف دلائل کے ثواب دے رہے ہیں اب آپ بتائیے کہ اس سے پہلے نزول مسیح کا ذکر کہاں ہے ان یہاں سکتا ہوں کہ مسیح کا ذکر ہے جو مسیح بوجہ بے باپ پیدا ہونے کے علم الساعة بن سکتا ہے تو آپ ایسی چیز کو کیوں دلیل بناتے ہیں جو ابھی ظاہر نہیں ہوئی۔ یعنی نزول مسیح تو ابھی ہوا نہیں اور آپ لوگوں کو

موجود کرتے ہیں کہ وہ قیامت کے ظہور میں شک لا دیں کہ دنیا میں ایسی عجیب منطق بھی ہے کہ قیامت کو ضرور ان لوگوں کے کہ عیسیٰ علیہ السلام قیامت کو نازل ہو گا پھر یہ لفظ تو علم ہے نہ کہ علم کہ آپ سے قیامت کا نشان بنانے میں بلکہ زیادہ سے زیادہ یہی ہے کہ عیسیٰ علیہ السلام قیامت کو نازل ہو گا اور علم الساعة کے بارے

کا ذکر پھر عیسیٰ کا دوبارہ ذکر پھر ہے۔ ایک نکتہ بیان کیا گیا ہے وہ بھی لکھ دیتا ہوں کہ لہذا ضرب ابن مریم کا بطور مثیل ذکر کیا جائے (مثلاً ہی چیز کہتے ہیں جو بار بار واقع ہو) مشرک کہتے ہیں کہ تم میں خدا کے حلول کے مسئلہ میں ملزم کرنے تھے اب خود قائل ہو گئے کہ مسیح دوسرے وجود میں حلول کر کے آئے گا اور ہمارے معبود پر حال اچھے تو

کا ذکر پھر عیسیٰ کا دوبارہ ذکر پھر ہے۔ ایک نکتہ بیان کیا گیا ہے وہ بھی لکھ دیتا ہوں کہ لہذا ضرب ابن مریم کا بطور مثیل ذکر کیا جائے (مثلاً ہی چیز کہتے ہیں جو بار بار واقع ہو) مشرک کہتے ہیں کہ تم میں خدا کے حلول کے مسئلہ میں ملزم کرنے تھے اب خود قائل ہو گئے کہ مسیح دوسرے وجود میں حلول کر کے آئے گا اور ہمارے معبود پر حال اچھے تو کہ وہ خدا کے ادا رہیں اور تمہارے نبی کسی دوسرے انسان ہی کے آثار ہوئے تو اس کا جواب دیا گیا کہ حلول اور بروز میں بڑا فرق ہے۔ بروز تو صرف کسی کے خوب پڑنے کا نام ہے جس وہ آنی والا ابن مریم تو ایک عید ہو گا جس پر خدا کا خاص فضل ہو گا وہ تو انسان ہے ہم چاہیں تو فرشتوں کے مثیل بھی تم میں پیدا کر دیں۔ بہر حال یہاں قرآن کی طرف ضمیر پھرنے میں کوئی ہرج ہنیں۔ لیکن اگر آپ مسیح کی طرف ضمیر پھرتے ہیں تو بھی چارے عقیدہ پر کوئی زد نہیں پڑتی کیونکہ مسیح کو جو علم الساعة کہا گیا ہے تو اس کی وجہ مفسرین نے اسکی بے باپ پیدائش یا اسکے معجزات لکھی ہے نیز انکی بعثت بنی اسرائیل میں اس ساعت کا علم تھی جو بنی اسرائیل پر خوفناک تھا یہی کی صورتیں ظاہر ہوئی اور ساعت کا اطلاق ایسی باتوں پر بھی ہوتا ہے۔ اور قرآن مجید ہی سے اس کی مثالیں مل سکتی ہیں جیسے کہ اقربت الساعة والشوق الفرار میں۔ ایسا ہی سورہ قمر میں آیت ہے سیھنم الجمع و یولون الدہر بل الساعة موعدهم و الساعة ادھی و امر میں ساعت مراد جنگ بدر ہے مسیح کے آنے پر بنی اسرائیل کے گھرانے سے نبوت تبدیل ہو کر بنی اسماعیل میں آگئی عظیم الشان انقلاب کہلاتا ہے۔ اور آپ جو کہتے ہیں کہ اس سے پہلے قرآن کا ذکر نہیں اس جواب میں میں نے بتا دیا کہ یہ سورۃ شروع ہی قرآن مجید کی عظمت کے ذکر سے ہوئی ہے اور ایک ہی مضمون جلاتا آتا ہے رہا میں صرف دلائل کے ثواب دے رہے ہیں اب آپ بتائیے کہ اس سے پہلے نزول مسیح کا ذکر کہاں ہے ان یہاں سکتا ہوں کہ مسیح کا ذکر ہے جو مسیح بوجہ بے باپ پیدا ہونے کے علم الساعة بن سکتا ہے تو آپ ایسی چیز کو کیوں دلیل بناتے ہیں جو ابھی ظاہر نہیں ہوئی۔ یعنی نزول مسیح تو ابھی ہوا نہیں اور آپ لوگوں کو موجود کرتے ہیں کہ وہ قیامت کے ظہور میں شک لا دیں کہ دنیا میں ایسی عجیب منطق بھی ہے کہ قیامت کو ضرور ان لوگوں کے کہ عیسیٰ علیہ السلام قیامت کو نازل ہو گا پھر یہ لفظ تو علم ہے نہ کہ علم کہ آپ سے قیامت کا نشان بنانے میں بلکہ زیادہ سے زیادہ یہی ہے کہ عیسیٰ علیہ السلام قیامت کو نازل ہو گا اور علم الساعة کے بارے

یا۔ سبت آرام کو بھی کہتے ہیں اور ہفتہ کو بھی مگر آرام ملنے سے تو بھول جاتا ہے۔ غریبی بھی شامت ہے کہ ایک اعمال کی فراغت ملتی مگر میں نے اکثر دیکھا ہے کہ ادا صرح جمعہ آیا اور ادا صر عورتوں نے

مُبَارَك ماهِ رَمَضان

چاہئے کہ ہمارے بھائیوں کے روزے رسم و رواج کے
طریق پر نہ ہوں بلکہ محض خدا تعالیٰ کی رضا کے حاصل کرنے کے واسطے

نہ اٹھے۔ کچھ عرصہ تک بے برگ و بار رہ کر پھر بڑے زور سے اُن میں
پتے اور کلیاں نکلتی شروع ہوتی ہیں۔ یہ بھی ایک نکتہ ہے اس کو سمجھو
اور غور کرو۔ اور کچھ روز صبر کرو۔ پس اجاب مطلع رہیں کہ اب
میری ہمت نہیں پڑی کہ حضورؐ سے عرض کروں۔ وہ خود ہی جب
پا میں گئے شروع کرادیں گے۔ اجاب یہ خیال نہ کریں کہ میں سوانح عمری کے
کام سے بالکل فارغ بیٹھا ہوا چھٹی منارہا ہوں۔ میں نے اس چھٹی
میں سوانح عمری کا ایک مقدمہ لکھ لیا ہے۔ جس میں دعا۔ حمد و نعت۔
بے نظم کے علاوہ نثر تاریخ پر ایک دلچسپ بحث۔ کچھ ضروری باتیں
حضور امیر المومنینؑ کا شجرہ نسب (جو بدر سے لیا گیا ہے) لکھ کر
حضور مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اردو کتابوں سے وہ کلمات
لیات بھی جمع کر دیئے ہیں جو حضور مسیح موعود علیہ السلام نے حضرت
امیر المومنینؑ کی نسبت ارقام فرمائے ہیں۔ وغیرہ وغیرہ میں نے مذکورہ
لاسطور کی اشاعت اس لئے ضروری سمجھی کہ اجاب سوانح عمری کے
متعلق مجھ سے دریافت کرتے ہیں۔ اگر تک شائع ہو گی یقیناً کہ

محضر

مجھ میں ہر ایک تکلف
 آسان طریقے اور ص
 اور عجیب محاورے اور
 فقرے آپ کو ملیں گے
 مجھ میں درج ہیں و کث
 مخالف ہم معنی۔ زو
 ہتھیار بیماری۔ اور ازان
 زبور و درخت و غیرہ کے
 خط و کتابت چٹھی کا
 قالب۔ تار بھیجی ہنگ
 رخی کے نمونے ہر قسم
 ہر حکم ہر موقع کی گفت
 لہانا وغیرہ چھوٹے چ
 فاراد محاورے پانچ
 موقع کے واسطے ہر
 ضرب المثل و ضرب و عام
 لکھے۔ گرامر حروف
 روان جمع تذکرہ و تائ
 ترجمہ قواعد و التالیف
 اردو قابل دید میرا نا
 ترجمائے ترجمہ
 ترجمہ انگریزی
 انگریزی بول چال
 انگریزی محاورات
 تسہیل ترجمہ
 رسالہ انگلش گرامر
 مہلی کوک شاستر
 دنیا کا سیر
 ہمدان طیب
 جو بات گپتا
 حکم کا شناسی
 (نوٹ) حوالہ اخبار
 ایم۔ ڈی اینجی موہ

قادیان میں				مطابق ماہ انگریزی	رضوان المبارک
طلوع سحر و صبح		غروب آفتاب			
گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ		
۲	۳۵	۶	۵۹	۱۴	۱
۲	۳۶	۶	۵۸	۱۵	۲
۲	۳۶	۶	۵۸	۱۶	۳
۲	۳۷	۶	۵۷	۱۷	۴
۲	۳۸	۶	۵۶	۱۸	۵
۲	۳۸	۶	۵۶	۱۹	۶
۲	۳۹	۶	۵۵	۲۰	۷
۲	۴۰	۶	۵۴	۲۱	۸
۲	۴۱	۶	۵۳	۲۲	۹
۲	۴۱	۶	۵۳	۲۳	۱۰
۲	۴۲	۶	۵۲	۲۴	۱۱
۲	۴۲	۶	۵۲	۲۵	۱۲
۲	۴۳	۶	۵۱	۲۶	۱۳
۲	۴۵	۶	۵۰	۲۷	۱۴
۲	۴۶	۶	۴۹	۲۸	۱۵
۲	۴۷	۶	۴۸	۲۹	۱۶
۲	۴۸	۶	۴۷	۳۰	۱۷
۲	۴۸	۶	۴۷	۳۱	۱۸
۲	۴۹	۶	۴۵	۱	۱۹
۲	۵۰	۶	۴۵	۲	۲۰
۲	۵۱	۶	۴۴	۳	۲۱
۲	۵۱	۶	۴۴	۴	۲۲
۲	۵۲	۶	۴۳	۵	۲۳
۲	۵۳	۶	۴۲	۶	۲۴
۲	۵۴	۶	۴۱	۷	۲۵
۲	۵۵	۶	۴۰	۸	۲۶
۲	۵۵	۶	۴۰	۹	۲۷
۲	۵۵	۶	۴۰	۱۰	۲۸
۲	۵۶	۶	۳۹	۱۱	۲۹
۲	۵۶	۶	۳۹	۱۲	۳۰
۲	۵۷	۶	۳۸	۱۳	
۲	۵۸	۶	۳۷	۱۴	

یہ وقت ریلوے ٹائم سے ہے :

طہ صو

کے معنی و تلفظ اردو۔
 انا ان کے الفاظ الفاظ
 ہر ایک قسم کی بوجہ کے
 مفصل ذیل معلومات
 نری۔ الفاظ ہر قسم شاہ
 نری۔ مزہب۔ سواری۔
 علوم پیشہ جسم مکان
 متعلق ہزاروں الفاظ
 ہننے کے قاعدے۔ الفاظ
 ل و طار مت۔ تجارت
 ول چال کے فقرے قاعد
 و۔ بازار۔ کبریٰ سفر ہا
 موئے چلے بات چیت میں
 سوا الفاظ موار سے چٹا
 حاکم استعمال کا طریق فقر
 بول چال میں استعمال چٹا
 کامیلاں تلفظ فقر کی
 شافی صفت وغیرہ فرق
 سل تراویک اور لکیری
 ان کے شیعہ قیامت میں

اب خود ہی اندازہ فرمائیں گے۔ جب قدر کام ہو چکا ہے (اور بہت ہو چکا ہے) وہ اس قابل ہے کہ پریس میں دیدیا جائے۔ حضور نے تو جہ فرمائی تو ہفتہ عشرہ سے زیادہ کام کتاب کے مکمل ہونے میں باقی نہیں معلوم ہوتا۔ حضور امیر المؤمنین نے بدست میں میرے اشتہار کو ایک خاص وجہ سے ناپسند یا غیر ضروری ٹھہرایا جس کا ذکر اوپر ہوا۔ اور میں خود بھی اس لئے بچتا یا کہ ع

بات بھی کھوشی التبا کر کے

صرف اس قدر دوستوں نے جو میرے ہاتھ کی انگلیوں پر گئے جاسکتے ہیں اور جن کے ناموں کی فہرست شکر کے ساتھ اپنی کتاب کے کسی صفحہ پر درج کر سکتا ہوں۔ میری اس گزارش پر التفات فرمایا ہے اور خوشی اس بات کی ہے کہ ان میں کوئی معمول اور پیسے والا آدمی نہیں۔ ان میں سے اگر کوئی ایک یا سب کے سب بھی کتاب کی اشاعت کے وقت سے کبیدہ خاطر ہوں تو اللہ اللہ میں سب کی پیشگی آئی ہوئی قیمت رشی واپس کرنے کو تیار ہوں گا افسوس اس امر کا ہے کہ احمدی اجاب نے اپنے اس شوق اور جوش کا اظہار نہیں فرمایا جس کی ان سے توقع تھی۔ بہر حال جو کچھ ہوا بہتر ہوا۔ زمانہ جاہلیت کی لکھی ہوئی ایک غزل کا ایک شعر یاد آگیا جس کو بغیر لکھ رہا نہیں جاتا ہے

اٹھا سکتے نہیں اب بار احسان
 رہیں تو نہیں الٹی ناتواں ہسم

وہ میری کمزوری تھی اور خدا تعالیٰ اپنی قدرت کا ہاتھ دکھانا چاہتا ہے جیسا کہ اس نے ہمیشہ ہر موقع پر میری امداد فرمائی ہے۔ الحمد للہ مجھ کو اب کوئی فکر نہیں ہے میں یقین رکھتا ہوں کہ خدا تعالیٰ خود ہی سب کام کا بندوبست فرما دیگا۔ حسبنا اللہ ونعم الوکیل۔

مرافقہ
 اکبر شاہ خان نجیب آبادی۔ دارالعلوم قادیان۔ ۲۹ جولائی ۱۹۱۲ء
 جناب حکیم احمد کلام صاحب فرماتے ہیں کہ موسم طاعون میں پرند بھاگ جاتے ہیں۔ کیونکہ ہمارے مادہ آتشہ۔ برقیہ ردیہ تعظیفہ منتشر ہو جاتا ہے جس کا سبب مے جوئے چوہوں کے انجرات غلیظہ ہیں۔ ان چوہوں کی موت کا سبب وہ مادہ سمیہ آتشہ ہے جو لوگوں کے پیشاب سے تالیوں کے اندر گستا ہے۔ چونکہ اس زمانہ میں بوجہ کثرت طوائف و زنا و سوزاک۔ آتشک وغیرہ بہت ہو رہا ہے اس واسطے مادہ سمیہ بہت بڑھ گیا ہے۔ مادہ میں ہوجان قوی ہو کر گلیں خارہ لدا آتش میں پیدا ہو کر بخار شدید کے ساتھ ہلاک کر دیتی ہیں۔ مادہ لندہ خارہ مع الحاررت نہ ہو تو فقط بد پیدا ہوتا ہے اس زمانہ میں

طوائف کی کثرت نے لوگوں کو گمراہ بنا کر ایک مادی کامیابی بنادیا ہے۔ اس زمانہ کاری کا علاج تدبیر اعمال ہے۔ جب تک لوگ ایک برگزیدہ خدا کے پاک تعلقات سے پاک قوت کی امداد حاصل کر کے بلندی پر چڑھنے کی ہمت نہ حاصل کریں۔

ظہیر الدین اروپا کی معافی کے متعلق پچھلے اخبار میں حضرت خلیفۃ المسیح

کا خط چھپ چکا ہے اس اثنا میں براور ظہیر الدین صاحب خود بھی یہاں تشریف لائے تھے۔ حضرت نے اظہار خوشنودی میں جو تحریر ان کو دی ہے وہ بھی حضرت کی اجازت سے درج اخبار کی جاتی ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم
 بخمدہ و فضلی علی سیدہ الکرم و آکہ مع التسلیم
 اما بعد
 میاں ظہیر الدین اپنی غلطی سے پشیمان ہیں فیغفر اللہ لی ولہ ولا تثریب علیہ الیوم میں اس کے اس رجوع پر بہت خوش ہو گیا جزاء اللہ جزاء اللہ احسن الجزاء
 نور الدین ۲۹ جولائی ۱۹۱۲ء

المفتی

بے کار رو پر زکوۃ
 ایک شخص کا سوال پیش ہوا کہ اگر ایک رقم پر اس سال زکوۃ ادا کی جائے اور اگلے سال پھر وہ روپیہ بے کار پڑا ہے تو اس پر زکوۃ ہے یا نہیں۔ فرمایا شریعت اسلام میں جائز نہیں کہ انسان اپنے روپے کو بے کار رکھ چھوٹے اس واسطے زکوۃ ضروری ہے۔

ایک شخص کا سوال پیش ہوا کہ ایک مرد اپنی عورت کو طلاق نہیں دینا چاہتا لیکن عورت کے رشتہ دار طلاق لینے کے خواہشمند ہیں۔ اس صورت میں مرد پر مہر کا ادا کرنا ضروری ہے یا نہیں۔ فرمایا۔ اس صورت میں مرد کو مہر قطعاً نہیں دینا پڑتا بلکہ مرد کچھ لے لے تو بھی جائز ہے

اعلیٰ درجہ کی صاف شدہ
 سستراجیت
 قیمت مبلغ عا روپے فی تولہ
 بدین ایکبندی سے طلب کریں

اللہ تعالیٰ کی ہستی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت اور اسلام کی سچائی پر ایک فاضل نے نہایت محنت سے ترقیب وار ۲۱۲ دلائل اس کتاب میں درج کئے ہیں۔ قابل دید ہیں۔ قیمت فی نسخہ ۵ روپے ملنے کا پتہ۔ بدین ایکبندی قادیان۔ ضلع گورداسپور

کھوئی ہوئی قوت

کی واپسی کے واسطے ہمارے ایک بھائی ایک معتبر اور مجرب قیمتی دوائی کھلے اور لگانے کی پیش کرتے ہیں قیمت دس روپے ہے اور بدین ایکبندی قادیان سے مل سکتی ہے۔

ایک نہایت مجرب دوائی

کی بیماریوں کے واسطے۔ مویشیان گل گھوٹ۔ سوج۔ زہر باد۔ سٹ۔ کم خوری وغیرہ۔ اسپان زہر باد۔ کنڈر کرکڑی۔ بخار وغیرہ۔ قیمت فی ڈبیہ ۲ خوراک عام اجاب فائدہ اٹھائیں۔ بدین وی۔ پی منگوا لیں۔ ملنے کا پتہ۔

شیخ نور احمد مقیم کتب خانہ حضرت اقدس قادیان ضلع گورداسپور

اکسیر البدن

ملک عرب کا ایک مجرب نسخہ جو عبد الحمی عرب صاحب نے سے لائے ہیں۔ مقوی اعضائے رئیسہ ہے اس کے کھانے سے دماغ کو قوت ہوتی ہے۔ بدن میں ٹھکان نہیں ہوتی۔ کئی لوگوں نے تجربہ کیا ہے۔ پہلے اس کی قیمت بہت تھی۔ مگر آج کل عرب صاحب نے ۴ خوراک کا ایک روپیہ کر دیا ہے تاکہ عوام کو فائدہ پہنچے۔ ملنے کا پتہ۔

بدین ایکبندی۔ قادیان ضلع گورداسپور
 میں بھی اس کا قبو کیا ہے اور بہت مفید پایا ہے۔ اڈیٹر بدین

الخطیبہ ایک سیدہ خاتون کی واسطے ایک نوجوان کی جو شہری سادات میں سے ہوتا ہے خط و کتابت معرفت ایڈیٹر بدین ہو۔

در تہنیت ظہور مبارک حضرت خاتم الخلفاء
ومرقح احکام حضرت خاتم الانبیاء مسیح موعود

وممدی مسعود روحی وروحنا لرتبہ الفدا
در قادیان دارالامان عرض شد
آج کل یہاں ایک ہندی شاعر متخلص بہ صدیقی تشریف
فرماتے ہیں۔ ان کی نکتہ سنجی کا کچھ نمونہ ہدیہ ناظرین آذین

مقتدائے انس و جان آمد پدید
فیض فیاضی ز دیوان ازل
نور اشراق ز خلاق ز من
حاصل اسرار وحی ایزدی
معجز آیات غیب سرمدی
وہل کوئے فنا شد جلوه گر
قرواں تاقرواں از خلق او
لک دیں را حکمراں شد جلوه گر
راز دل را راز داں شد آشکار
زد بے بیرنگ نقاش قضا
نقش مقصود دوست دین بی رنگا
مورث فیض ازل شد جلوه گر
آخچہ را در آسمان میجست دل
احمدی در پیکش روح مسیح
راست گویم ہرز میں از آسمان
گوشتاں شواہد نظر باغ جنان
تہنیت نایک بیک گوئی خلق
آخچہ ہرز ندیشہ آمد آشکار
آخچہ می گفتم وصف حضرتش
گفتن صدیقی بیش از خطاست
مفسر گویم ہر آن رحمت کہ بود
شد جواں اسلام رونق یافت
بر خلافت نور دین کیی حضرت
روز و شب ساعی بود در امر حق
از تقوا صدق چوں صدیقی وقت
شرق و غرب از فعل و قولش تنفیض

در صف رو باہ
الغرض شیوہ زیاں آمد پدید

اقل الفقراء محمد صدیق امان نصاری شافعی ہروی
تفلس صدیقی لقب سراج الشعرا

نکاح والی پیشگوئی

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الحمد لله رب العالمین
والصلاة والسلام علی سیدنا محمد
والآلہ الطیبین

برادر مہرکم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر جس قدر
انہ امانت کئے جاتے ہیں۔ ان کے جواب خود آنحضرت کی
تصانیف و افادات میں مبین طور پر موجود ہوتے ہیں۔ بلکہ
علی العموم جس جگہ پر کوئی اعتراض کیا جاتا ہے اسی جگہ اس کا
جواب موجود ہوتا ہے۔

مگر افسوس تو یہ ہے کہ اول تو ہم لوگ آنحضرت کی کتابیں
اور افادات بہت کم پڑھتے ہیں۔ ہماری جماعت میں ایسے
لوگ بہت ہی کم ہوں گے۔ جنہوں نے آنحضرت کی کل
تصانیف و اشتہارات کو اول سے آخر تک خود سے
پڑھا ہو۔ میں یہ نہیں کہتا کہ ایسے لوگ بالکل مفقود ہیں۔
نہیں نہیں! ہیں مگر نسبت بہت ہی تھوڑے ہیں۔ اور یہ
اعتراضات قریباً ہر ایک احمدی پر کئے جاتے ہیں۔ پس اگر
ہم کسی موقع پر اس وجہ سے کہ ہم لوگ آنحضرت کی تصانیف و
تحریرات کو بہت کم پڑھتے ہیں معترض کو لا جواب نہ کر سکیں
اور اس پر حقیقۃ الامر کھولنے سے قاصر رہیں تو یہ ہماری پائی
کوتاہی کی سزا ہے بخود باللہ منہ۔ اللہم علمنا منہ
کلامک ما جہلنا و ذکرنا ما نسینا۔

پھر اعتراض کرنے والا شخص پیشگوئی کے پورا ہونے
کے معیاروں کو نظر انداز کرنا چاہتا ہے اور ایسے طریق پر
ان کا پورا ہونا چاہتا ہے جو اس کے خاندان زاد معیار کے مطابق
ہو۔ اگرچہ اس سے تمام انبیاء کرام صلوات اللہ وسلامہ علیہم
اجمعین اور قرآن کریم کی صاف صاف تکذیب ہی کیوں نہ لادیں
آئے بلکہ معترض کے اس بے جا اقتراح کو تسلیم کر کے ہم لوگ بھی
باوجودیکہ قرآن کریم کے مقرر کردہ معیاروں سے بفضل خدا
آگاہی رکھتے ہیں کوئی خاندان زاد جواب گھڑنے کی کوشش کرنے
لگتے ہیں حالانکہ یہ سخت غلطی ہے اگر قرآن کریم کے مقرر کردہ

معیاروں کے اندر رہیں تو ہمیں ان بے جا اعتراضوں پر نہ ہونا پڑے
اور ہمیں اپنے پاس سے جواب گھڑنے پڑیں کیا قرآن کریم میں نہیں
لکھا: یصحبکم بعض الذی یدکم۔ کیا یہ نہ قرآن کریم میں نہیں ہے
قالوا یا یحییٰ قد جادلنا انک اکثر جہداً لنا فالتنا جاداً کانت کنت

من الصادقین قال انما یتکم باللہ ان شاء ما انتم بمعجزین
کیا یونس علیہ السلام کی پیشگوئی ان کی قوم پر جس رنگ میں پوری
ہوئی تھی۔ اس سے یہ سارے اعتراضات رفع نہیں ہو جاتے تاکہ
اس کا ذکر ہی قرآن کریم میں نہیں ہے اور کوئی خبر بالکل بے بنیاد ہے؟

احمد بیگ کے داماد کی بابت پیشگوئی پر جو اعتراض انجام ہوا
کی بنا پر کیا گیا ہے اس کا جواب وہیں دوسرے صفحہ میں ایسا صاف موجود
ہے جسے سن کر ہمارے مخالفوں کو شرمندہ ہونا چاہیے اور وہ جو

یہ ہے اور ضرور ہے کہ یہ وعید کی موت اس سے تھی رہے جب تک کہ وہ گھڑی
آجائے کہ اس کی بیواں کر دیوے سو اگر جلدی کرنا ہے تو آٹھواں اور اس کی بیواں
اور مذہب بناؤ۔ اور اس سے اشتہار دلاؤ اور خدا کی قدرت کا
تاثیر دیکھو (حاشیہ انجام آتم صفحہ ۳۲ من لغات الی) پھر اسی صفحہ میں
فرماتے ہیں: فیصلہ تو آسان ہے احمد بیگ کے داماد سلطان محمد کو کہو کہ
مذہب کا اشتہار دے پھر اس کے بعد جو میعاد خدا تعالیٰ مقرر کرے
اگر اس سے اس کی موت تجاوز کرے تو میں جھوٹا ہوں۔ ورنہ اسے نادانوں!
صادقوں کو جھوٹا ثابت ہوگا اور وہ روسیاء ہی کے ساتھ مروگے (حاشیہ
صفحہ ۳۲ من لغات الی) اس سے ثابت ہوا کہ جب تک کہ وہ از سر نو
میاں کا خود کو باہر اشتہار دے تب تک ضرور ہے کہ اس سے وعید کی موت
تھی رہے اور ممکن نہیں کہ وہ وعید کی موت سے مرے جب تک کہ وہ
یہ شرط پوری نہ کرے پس چونکہ اس نے شرط پوری نہیں کی اس لئے ممکن تھا
کہ شرط پورا یا جائے یعنی وہ وعید کی موت سے مبرا ہی نہیں کاس نے
یہ شرط پوری نہیں کی بلکہ انجام یہ ہوا کہ وہ بزرگ خاندان جوانی اس کام
کے تھے۔ سلسلہ بیعت میں داخل ہو گئے بلکہ حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۳۲)۔
فتد کروایا اولی الالبصار۔

اب ہمیں محترمین ہر بانی فرما کر جواب دیں کہ کیوں انہوں نے سلطان
سے اشتہار نہیں دیا اور اس طرح سے آنحضرت کی پیشگوئی کو پورا کیا
کیا آنحضرت نے یہ پیشگوئی نہیں کی کہ سلطان محمد کی وعید کی موت حضرت
اقدس کی زندگی میں اس کا مبرا نہیں آسکتی جب تک کہ وہ بیواں کا دوا نہ دے
اشتہار والی شرط پوری نہ کرے (چنانچہ اس شرط کے نہ پورا کرنے کی وجہ
سے حضرت اقدس کی زندگی میں نہیں مرا اور محمد اللہ پیشگوئی پوری ہوئی)
اگر انہیں یقین نہیں تھا کہ پیشگوئی الہام الہی کی بنا پر کی گئی ہے۔ تو
انہیں چاہئے تھا کہ شرط کو پورا کرنا چاہو تاہم ثابت کرتے۔ اب انہوں نے خود
اپنے ہاتھوں اس پیشگوئی کو پورا کیا اور خدا کی باتیں پوری ہوئیں و
الحمد للہ علی ذالک۔

ضمیمہ انجام آتم صفحہ ۵ میں بھی اس لغات آخر صفحہ اسی پیشگوئی کو
دہرالیہ ہے اور یہ کہ محض کی پیشگوئی اور سلطان محمد کی وعید کی موت
کی پیشگوئی تبصریح ایک ہی پیشگوئی قرار دیا ہے یعنی نکاح ثالث والی
کوئی الگ پیشگوئی نہیں وہی داماد احمد بیگ والی پیشگوئی ہے جس کی
شرط صفحہ ۳۲ میں مذکور ہو چکی ہے۔ پس جب وہ پوری ہو گئی
تو یہ بھی پوری ہو گئی۔ کیونکہ یہ کوئی الگ پیشگوئی نہیں تھی۔
رقم العبد محمد اسمعیل عفا اللہ عنہ مدرس مدرسہ احمدیہ قادیان

(شیخہ حضرت اقدس کی زندگی میں اس کا مبرا)

اس شرط کو پوری پوری کر کے پیشگوئی کی صداقت ثابت کر دی

دعائے خدای کریم محمدی ڈاکٹر بشارت احمد صاحب اپنے محکمہ کے امتحان کی تیاری کے واسطے تین ماہ کی رخصت حاصل کر کے کوہ مری تلاش سے گئے ہیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ برادر موصوف کی کامیابی کے واسطے دعا کے ساتھ ان کی مدد کیلئے ضلع لہیانہ میں ایک صاحب جو ڈاکٹر صاحب کے خاص دوست ہیں بالخصوص توجہ فرمائیں۔

سیرت مصطفیٰ سورانیہ رضی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی پاک سیرۃ سب سے اول قرآن شریف ہے۔ پھر احادیث النبی۔ مگر قرآن شریف میں بجز وحی الہی اور کچھ نہیں۔ اور احادیث میں سوائے نبی پاک کے کلام کے اور کچھ نہیں۔ یہی وجہ ہے کہ موجودہ انجیل کے معاملہ میں جو کچھ بڑی ہوئی ہے وہ قرآن شریف کیا احادیث میں بھی نہیں ہوئی ان ہر دو کتابوں کے بعد سوانح رسول میں کسی کتاب کی کیا ضرورت۔ مگر مہمان رسول خدا اپنے کیا بلکہ خدا کے محبوب کی لایف زمانہ حال کے لائف لکھنے کے طریق پر بھی کچھ لکھنے اور چرچنے کے خواہشمند رہتے ہیں اور اس واسطے کئی ایک سوانح عمریاں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اس زمانہ میں لکھی گئی ہیں جن میں سے ایک تازہ کتاب اس وقت میرے سامنے ہے جو مولوی محمد امین خاں صاحب نظامی نے تالیف کی ہے اور منشی حیدر خان صاحب نظامی مستم نظامیہ پبلیکیشنز والا مزنگ سے بقیہ ۸ رفری نسخہ مل سکتی ہے۔ بذکرے خریدار تو سب احمدی ہیں یا کوئی غیر احمدی ہیں تو وہ بھی احمدی طرز لکچر کا مذاق رکھتے ہیں اس واسطے اس کتاب کی سفارش میں اتنا کٹنا کافی ہو گا کہ یہ کتاب احمدیہ طرز تحریر کو اپنے اندر لئے ہوئے ہے لکھنے والے کی محبت رسول ایک ایک نقطہ سے نمایاں ہے سوانح کے واسطے جس قدر ضروری باتیں ہیں سب کے محققانہ رنگ میں اختصار کے ساتھ نبھایا ہے بہت عمدہ چکنا کا فڈ لگایا گیا ہے مگر افسوس ہے کہ کتابت میں غلطیاں رہ گئی ہیں جن کا دوسرے ادیشن میں خیال رکھنا چاہئے۔ بہر حال کتاب قابل دیدن ہے اور کی محنت قابل شکر ہے۔

اخبار عالم پر ایک نظر

جاپان کا شامیکا ڈورابی ملک عدم ہوا اور دنیا کی بے ثباتی کا سبق اپنے ہم عصر بادشاہوں کو دیکھا۔ امرتسر کے اسکولوں میں طلباء کو ہر ماہ وزن کیا جائیگا کہ کیں کمزور تو نہیں ہو رہے۔ منشی امداد بنی صاحب تحصیل راجا قلع آباد سے بٹالہ تبدیل کئے گئے ہیں۔ صاحب ملت ایڈیٹر دیندار پور بعض قومی فنڈوں کے متعلق غبن کا الزام لگاتے ہیں جس پر موٹر الذکر اپنے حساب کے پڑتال کے واسطے کسی ہندو اور

کا مقرر ہونا منظور فرماتے ہیں اور ایک باغی کا بھی غبن ثابت ہوتا ہے ایک ہزار روپے پیش کرنے کی آمادگی ظاہر کرتے ہیں۔ ہماری رائے میں لاہور کے معزز مسلمانوں کو چاہئے کہ دیندار کے دفتر کو دیکھ لیں اور اس بدنامی کو قوم کے سر پر سے دور کریں۔ ہندوؤں کے پاس جانے کی کیا ضرورت ہے۔ جنگ طرابلس میں کوئی نمایاں تغیر نہیں ہو سکتی کے واسطے جو تجویز اخباروں میں پیش کی جاتی ہیں وہ اٹلی کی ذلت اور ٹرکی کی کمزوری کو ظاہر کرتی ہیں۔ بدینی غازی کے اطالوی لشکر میں سے دو ہزار سرکش ہو کر گرجہ میں جا چکے اور جنگ سے صاف انکار کر دیا جس پر ان کو اطالوی کمانڈر نے میور اٹلی واپس کر دیا۔ نئی نئی کانامہ لگا کر بحوالہ صباح تار دیتے ہیں کہ اطالوی لشکر نے ساحل طرابلس کے قریب ۱۲ عرب بچوں اور مردوں اور ۲۲ عورتوں اور لڑکھوں کو بکریوں کی طرح فوج کر ڈالا اور پھر ۱۲ عورتوں کی سخت بھرتی کر کے انہیں بھی ہلاک کر دیا۔ علاوہ ان کے ساتھ کوزخی کیا بقول نامہ لکھ کر ترکی اخبارات نے سبقت لین و مجروحین کے نام مصری شائع کئے ہیں گورنمنٹ ہند کا دارالسلطنت ملکت سے دہلی تبدیل ہونے کی پیروی چند ویسی ریاستوں نے بھی کی ہے۔ درجنک نے جدید دارالصدر کی بنا دلی ہے بھرتی کسی عمدہ جگہ کی تلاش میں ہے۔ پٹیلہ کا آمندہ دارالسلطنت بھٹنڈہ ہو گا۔ اخبار منیٹر گارڈین لکھتا ہے کہ یہاں ایسی افواہ اڑ رہی ہے کہ لارڈ ہارڈنگ ہندوستان سے انگلستان واپس آ کر فارین آفس کا چارج لیں گے۔ پیرس میں ہونے کے بعد ہوئے کہ انسان نہ بائیسکل پر سوار ہو کر اور نہ توکل کی طاقت سے اڑ سکتا ہے نہ ہوائی جہاز کی اصول کے مدد سے اڑ سکتا ہے اور نہ جہانی اعصاب کی طاقت کی مدد سے۔ البتہ موٹر گاڑی کے اصول سے اڑ سکتا ہے لیکن انگلستان میں ایک ایسا شخص ہے جو اپنے بازوؤں کے اعصاب کی طاقت کے ذریعہ سے اڑ سکتا ہے اس شخص نے زمین سے کچھ بلندی پر اپنے جسم کو بازوؤں کی طاقت سے اٹھانے کے تجربات دکھائے ہیں وہ اپنے بازوؤں میں ایسے بازو لگاتے ہیں جو سمندری چڑیا کی گلیں کے پروں کی مانند ہوتے ہیں ان پروں کو ۳ بار روز سے پھر پھر زمین سے اونچا اٹھ جاتے ہیں اور تھوڑی دور تک پرواز کر سکتا ہے اس کا دعویٰ ہے کہ اس قسم کے بازو لگوں میں لگا کر انسان بڑھ کر اڑ سکتا ہے اور پرواز کر سکتا ہے یہ شخص ایک ایسی کل بنا رہا ہے جسے بازوؤں اور ٹانگوں میں لگا کر آسانی سے پرواز کی جاسکے۔ ہائیڈروپلین میں ہونے کی مزید تجربات تصدیق ہو گئی ہے کہ وہاں سخت بد نظمی پھیل ہوئی ہے دارالصدر میں فوجی اقتدار غالب ہے اس لئے ہر جگہ فوجی اقتدار کے چکروت کرتے ہیں بعض دقتوں شد فوجوں اور زنی اختیار کر لی ہے حاجی محمد اعظم خان کے متعلق کچھ

حج کرنے والوں کے واسطے

حج کرنے والوں کے واسطے

اخبار میں بھی لکھا جا چکا ہے۔ اب پھر حضرت خلیفۃ المسیح کے فرمانے پر احباب کو اطلاع کی جاتی ہے کہ مکہ معظمہ میں حاجی صاحب موصوف کے مکان پر عازمان حج کو انشاء اللہ بہت آرام دہ لگا آجکل حاجی صاحب قادیان میں ہیں اس موسم پر حج کرنے والے ان کو بوالہسی ڈاک خط لکھیں تو یہاں پہنچ سکیگا موثر دفتر بندر۔ اس کے بعد وہ بمبئی تشریف لیا جائیگا۔

نیز حاجی محمد اعظم صاحب کی درخواست پر حضرت خلیفۃ المسیح نے اجازت دی ہے کہ اس امر کا اعلان اخبار میں کر دیا جائے کہ اگر کوئی صاحب مال جس پر حج فرض ہو چکا ہو۔ اور کسی عذر شرعی کی وجہ سے خود حج پر نہ جاسکتا ہو اور حج کے فرض سے سبکدوش ہونا چاہے تو وہ حاجی صاحب موصوف کو اپنا نائب بنا کر اپنی طرف سے حج کروا سکتا ہے۔

حضرت اقدس خلیفۃ المسیح کی قیمتی رائے تاریخ اسلام کے متعلق

مفصیح صاحب نے بڑی محنت سے لکھی ہے۔ صحابہ کے اندرونی تعلقات کی خوبی اور پختگی پر روشنی ڈالی ہے۔ نفس مضمون تاریخ کی حد سے باہر نہیں نکلا۔ حضرت اقدس اور صاحبزادہ مرزا محمد احمد صاحب کی سفارش ہے کہ احباب ضرور خریدیں امید ہے کہ اس سے فائدہ ہو گا۔

جنگ بدر جنگ یرموک

۲۸ دلچسپ واقعات ابتداء ۶ نمبروں میں شائع ہوئے ہیں۔ حجم ۲۸۸ صفحہ ۲۲ میں وی۔ پی کئے جاتے ہیں (۱) گیارہ نمبر شائع ہو چکے ہیں (۲) ہر ماہ میں دو نمبر شائع ہوتے ہیں جن کا حجم ۹۶ صفحہ علاوہ سرورق ہوتا ہے۔ (۳) قیمت سالانہ پیسگی ۲۴ نمبر یا ۱۱۵۲ صفحات للہ مقرر ہے۔

ملنے کا پتہ

منشی فیض علی برادرزادہ فصیح نیو تاریخ اسلام شہر سیالکوٹ

گیارہ بیجا بی کتابیں سلسلہ حق کی تائید میں

- (۱) گیارہ اکٹھی فروخت ہوتی ہیں قیمت مجموعہ ۲۰ روپے
- (۲) بیان مصنفہ محمد اسماعیل صاحب ساکن ہند مال سن لو بھائی صاحبان عینی نہیں گیا آسمان منکران وفات مسیح پر دس اعتراض کئے گئے ہیں۔
- (۳) گل موتیا۔ تصنیف رعایت اللہ صاحب
- (۴) تحفۃ المشتاقین مصنفہ غلام محمد صاحب راجپوتی
- (۵) جام وحدت۔

منشی فیض علی برادرزادہ (۱) صاحبزادہ مرزا محمد احمد (۲) صاحبزادہ مرزا محمد احمد (۳) صاحبزادہ مرزا محمد احمد (۴) صاحبزادہ مرزا محمد احمد (۵) صاحبزادہ مرزا محمد احمد

اصلی ہمیشہ اور ہمیشہ کا یہ ہے

Digitized by Khuda Library

محیط اعظم سے نقل کیا گیا جس کی عبارت یہ ہے۔

”مقوی جمیع اعضاء۔ نافع صبح۔ مستی طعام۔ قاطع بلغم و
ریاح۔ دافع بواسیر و جذام و استسقاء و زردی رنگ و
نگلی نفس و دق و شیخوخت۔ نساء و بلغم۔ و قاتل کرم شکم۔
مقتت سنگ گردہ و مثانہ و سلیان بول و سیلان منی و پوست
و درم مفاصل وغیرہ وغیرہ بہت مفید ہے۔ بقدر دوائی خود
صبح کے وقت دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ قیمت قسم
اول ۱۲ تولہ۔ قسم دوم ۸ تولہ۔

لنگیاں اور کلاہ

ہر قسم کی لنگیاں مشہدی اور پشاور ی۔ بادامی۔ سیباہ اور سیفید
باشی۔ ریشمی۔ سوتلی۔ ٹری۔ صلفی۔ سیفید اور بادامی اور
پشاور ی ٹوپیاں ہر قیمت کی مل سکتی ہیں۔

المشعر

احمد نور کابلی - مهاجر - سوداگر - قادیان (گورداسپور)